سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCENO.II OF 1984

کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE KARACHI FISHERIES HARBOUR AUTHORITY ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ بندرگاہ کے رقبے کا اعلان

Declaration of Harbour area

۴۔ اتھارٹی

Authority

۵۔ انتظامیہ

Management

۶۔ بورڈ کی بناوٹ

Constitution of the Board

۷۔ ممبرز کی نااہلی

Disqualification of Members

۸۔چیئرمین اور نان آفیشل ممبر کو فیس، الائونسز اور مراعات

Fees, allowances and privileges to Chairman and non-official member

۹۔مینجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۱۰۔ عملداروں اور معاون کی مقرری

Appointment of Officers and advisors

۱۱۔مالیاتی فنی معاون کمیٹیز وغیرہ

Financial technical Advisory Committees etc

۱۲۔اتھارٹی کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Authority

۱۳۔چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and functions of the Chairman

۱۴۔مینجنگ ڈائریکٹر کے اختیار اور کام

Powers and functions of the Managing Director

۱۵۔بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۶۔فنڈ

Fund

۱۷۔قرض

Loans

۱۸۔سوسائٹی کا حصہ

Contribution of the Society

۱۹۔بجٹ

Budget

۲۰۔اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

۲۱۔بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

۲۲۔جرمانہ

Penalty

۲۳۔جرمانے کا ازالہ

Cognizance of offence

۲۴۔کسی جالی، جال، پنجرے وغیرہ کی ضبطگی

Confiscation of any net, trap, cage, etc

۲۵۔اتھارٹی کے کام اور کاروائیاں پر حکومت کا ضوابط

Control of Government over acts and proceedings of the Authority

۲۶۔ہدایات دینے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to give directions

۲۷۔سالانہ رپورٹ

Annual report

۲۸۔اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

۲۹۔ سرکاری ملازم

Public Servant

۳۰۔ چھوٹ

Indemnity

۳۱۔ قواعد

Rules

۳۲۔ضوابط

Regulations

۳۳۔اتھارٹی کا تحلیل ہونا

Dissolution of the Authority

۳۴۔رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCENO.II OF 1984

کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE KARACHI FISHERIES HARBOUR AUTHORITY ORDINANCE, 1984

[۹ مئی، ۱۹۸۴]

آرڈیننس، جس کے ذریعے کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی قائم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

اس آرڈیننس کے ذریعے کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی قائم کرنا مقصود ہوگیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ اس آرڈیننس کو کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک ؛

(a) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۴ کے تحت قائم کردہ کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی؛

(b) "بورڈ" سے مراد دفعہ ۶ کے تحت بنائے گئے بورڈ؛

(c) "بجٹ" اتھارٹی کی کمائی اور خرچ کا سالانہ اسٹیمنٹ؛

(d) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(e) "مچھلی" سے مراد مچھلی کی کوئی بھی قسم یا سمندری جانور بشمول ویلز، سیلز، پورپوائسز، کچھوہ، شیل فش، شرمپس، آئسٹر، کرسٹیشنز، ایسڈیئیز اور اسپان اور ایسی مچھلی کے بیضے؛

(f) "ماہی گیروں کی کشتی" سے مراد کسی بھی سائیز اور طریقے کے مچھلی کے شکار لیئے استعمال ہونے والی کشتی؛

(g) "مچھلی کی صنعت" سے مراد پکڑنے، تقسیم اور مچھلی کی مارکیٹنگ اور جس میں شامل ہے پرڈکٹس کے ذریعے مچھلی کی پروسیسنگ، مینوفیکچرنگ اور نیکال، مچھلی کے بحری جہاز اور گیئرز بنانے؛

(h) "فنڈ" سے مراد اتھارٹی کے فنڈ؛

(i) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت ؛

(j) "مینجنگ ڈائریکٹر" سے مراد اتھارٹی کا مینجنگ ڈائریکٹر؛

(k) "ممبر" سے مراد بورڈ کے ممبر اور جس میں چیئرمین بھی شامل ہے؛

(l) "بیان شدہ" سے مراد قواعد یا ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(m) "پروجیکٹ" سے مراد اے سی سی کی جانب سے فنانسڈ کراچی فشریز ہاربر کی بحالی کے پروجیکٹ؛

(n) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(o) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(p) "اسکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت تیار شدہ، شروع کردہ یا مکمل شدہ اسکیم؛

(q) "سوسائٹی" سے مراد کراچی فشرمین کوآپریٹو سوسائٹی؛

باب-II

ہاربر ایریا

Chapter –II

Harbour Area

ہاربر ایراضی کا وضاحت نامہ
Declaration of Harbour area

۳۔(۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے، کراچی پورٹ کے حدود کے اندر اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے کراچی فشریز ہاربر کی حدود بیان کر سکتا ہے اور وقتاً بوقتاً، اسی ہی قسم کے نوٹی فکیشن کے ذریعے ایسی حدود کو تبدیل کر سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بیان کردہ حدود میں شامل ہو سکتے ہیں، کوئی، کسی بھی اشارے، عمارتیں اور دیگر کام جو عوام کے لیئے ٹریفک کی آمد رفت کے لیئے بنائے گئے ہو، کشتی کی حفاظت کے لیئے یا بہتری کے لیئے مرمت اور ہاربر کے بہتر انتظام کے لیئے بنائے گئے ہو۔

باب-III

اتھارٹی کے قیام اور بورڈ کی بناوٹ

Chapter-III

Establishment of the Authority and constitution of the Board

اتھارٹی
Authority

۴۔(۱) حکومت نوٹی فلیشن کے ذریعے اتھارٹی قائم کر سکتی ہے، جس کو "کراچی فشریز ہاربر اتھارٹی کہا جائیگا، " جس کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کیئے جائینگے۔

(۲) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہو گی، جس کی حقیقی وارثی اور عام مہر کے ساتھ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق دونوں اقسام کے متحرک اور غیر متحرک ملکیت حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کا اختیار ہوگا اور مندرجہ نام سے کیس کر سکے

گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) اتھارٹی کراچی ہاربر کے حدود کے اندر اپنا آفس قائم کریگی۔

انتظامیہ
Management

۵۔(۱) اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظام اور اس کے معاملات بورڈ کی سپرد ہونگے جو تمام اختیار استعمال کریگا اور ایسے کام سرانجام دے گا اور ایسی اشیاء کریگا جو اتھارٹی کی جانب سے کیئے جارہے ہو۔

(۲) بورڈ اپنے کام سرانجام دے گا فشریز ہاربر پلاننگ، تعمیرات، آپریشن، مینجمنٹ اور مینٹننس کے بہتر اصولوں پر عمل کریگا اور پالیسی کے سوال پر حکومت کی جانب سے ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائیگی، جیسا وقت بوقت حکومت دے۔

(۳) اگر کوئی سوال اٹھے تو کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں، حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ کی بناوٹ
Constitution of the Board

۶۔(۱) بورڈ مشتمل ہوگا؛

(i) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ چیئرمین؛

(ii) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ آفیشل اور نان آفیشل ممبرز؛

(iii) سوسائٹی کے نامزد کردہ جو تعداد میں چھ سے زائد نہ ہونگے:

بشرطیکہ ممبرز کی تعداد بشمول حکومت کی جانب سے مقرر کردہ چیئرمین کی ہمیشہ سوسائٹی کے نامزد کردہ عدد سے کم ہو۔

(۲) چیئرمین یا ممبر، ماسوائے ایکس آفیشو ممبر کے، جب تک حکومت کو تحریری استعفیٰ نہ دے یا پہلے ہٹایا نہ جائے، تین سال کی مدت کے لیے رکھے گا، بشرطیکہ استعفیٰ پر تب تک عمل نہیں ہوگا جب تک حکومت کی جانب سے منظور نہیں کیا جائے۔

(۲) چیئرمین کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لیئے ممبر مقرر کرسکتی ہے پر اس شخص کو ووٹ کا اختیار نہیں ہوگا۔

(۴) اپنے عہدے کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ سرکاری ممبر عہدہ چھوڑنے پر ممبر نہیں رہے گا۔

(۵) کوئی بھی شخص جو عہدے کی مدت مکمل ہونے پر چیئرمین یا اتھارٹی کا ممبر نہیں رہے گا، وہ دوبارہ تین سال کی مدت یا کم مدت جیسے حکومت طئے کرے، کے لیئے اہل ہو گا۔

(۶) حکومت نوٹی فلیشن کے ذریعے کسی نان آفیشل ممبر کو ہٹا سکتی ہے، جس کے ذریعے کسی نان آفیشل ممبر کو ہٹا سکتی ہے، جس کی دفعہ 7 میں مندرجہ ذیل کوئی بھی نااہلی کی ہو۔

(۷) چیئرمین یا نان آفیشل ممبرز کے عہدے پر عارضی آسامی ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کے مطابق پر کی جائیگی اور ایسی آسامی پر مقرر کردہ چیئرمین یا ممبر کی بقایا مدت کے لیئے عہدہ سنبھالے گا۔

(۸) مینجنگ ڈائریکٹر اتھارٹی کا ممبر / سیکریٹری ہو گا۔

ممبرز کی نااہلی
Disqualification of Members

7۔ کوئی بھی شخص ممبر نہیں رہے گا، جو:

(a) ہے یا دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(b) ہے یا ذہنی یا بطور طبّی معذور ہو گیا ہو؛

(c) ہے یا غیر اخلاقی جرم میں ملوث قرار دیا گیا ہو؛

(d) اس آرڈیننس کی گنجاشوں سے تضاد میں کم کیا ہو یا کام کر رہے ہو؛

(e) اتھارٹی کی کسی پروجیکٹ یا اسکیم میں مالیاتی مفاد ہو؛

(f) واسطہ یا بلاواسطہ اتھارٹی کی مفاد سے ٹکراء میں کوئی مفاد ہو؛

چیئرمین اور نان آفیشل ممبر کو فیس، الائونسز اور مراعاتیں
Fees, allowances and privileges to

8۔ حکومت چیئرمین اور نان آفیشل ممبرز کو ایسی مراعاتیں، فیس، الائونسز یا دیگر سہولیات دے سکتی ہے جیسے وہ طئے کرے۔

Chairman and non-official member

مینجنگ ڈائریکٹر
Managing Director

۹۔(1) حکومت کسی شخص کو مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کر سکتی ہے، جس کے پاس ایسی قابلیت ہو، اور ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور پروجیکٹ کی اسکیموں پر عملدرآمد اور مکمل کرنے اور اتھارٹی کے احکام کی اختتام کا ذمے دار ہو گا اور ایسے دیگر کام سرانجام دے گا، جیسے اس کو سپرد کیئے جائیں۔

(۳) حکومت مینجنگ ڈائریکٹر کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ:

(a) انکار کرتا ہے یا کام کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس آرڈیننس کے تحت ذمے داریاں نبھانے میں ناکام ہوتا ہے؛

(b) مینجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے عہدے کو خراب کیا ہے؛ یا

(c) واسطہ یا بلا اسطہ کسی ملکیت، اسکیم، پرجوایکٹ یا اتھارٹی سے کسی دوسرے تعلقات میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا ہے یا حکومت سے تحریری اجازت کے علاقہ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے؛

(۴) مینجنگ ڈائریکٹر ایسی انتظامی قدم کے مستحق ہو گا اور اس طرح جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

عملداروں اور معاون کی مقرری
Appointment of Officers and advisors

۱۰۔(1) اتھارٹی اپنی قابل کارکردگی کے لیئے ایسے معاون اور عملدار بشمول مینجر، ڈپٹی مینجر اور دیگر اسٹاف کو جو اس پروفیشنل، ٹیکنکل منسٹریل یا سیکٹریریل قابلیت اور تجربہ رکھتا ہو اس کو مقرر کر سکتی ہے اور ایسے شرائط اور جو ضوابط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) عملدار، ملازم اور اتھارٹی کا عملہ ایسی انتظامی اقدام کا مستحق ہو گا اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

11۔اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کر سکتی ہے۔

(a)مالیاتی، ٹیکنکل یا معاون کمیٹیاں بنانے اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) کوئی شخص یا شخصیات کی باڈی کو منسلک، جس کی مدد یا صلاح کی اس کو ضرورت ہو، ایسے شرائط اور ایسے ضوابط کے مطابق اور ایسی مدت کے لیئے جیسے وہ مناسب سمجھے۔

مالیاتی فنی معاون کمیٹیز وغیرہ
Financial technical Advisory Committees etc

باب-IV

اتھارٹی کے کام اور اختیار اور اس کے فنکشنریز اور اس کا کام کرنا

Chapter –IV

Powers and Functions of the Authority and its Functionaries and their working

۱۲۔(1)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹی ایسی تدابیر لینے گی اور ایسے اختیار استعمال کریگی جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

اتھارٹی کے اختیار اور کام
Powers and Functions of the Authority

(۲)مندرجہ ذیل اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اتھارٹی کر سکتی ہے۔

(i)متحرک یا غیر متحرک جائیداد حاصل کرنے، رکھنے، تحویل میں لینے اور انتظام کرنے؛

(ii)کسی ملکیت کی نیکالی؛

(iii)اس آردیننس کے مقصد کے لیئے کوئی اسکیم بنانا اور نافذ کرنا؛

(iv)اس آردیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اخراجات حاصل کرنا؛

(v) ٹھیکے میں داخل ہونا اور مکمل کرنا؛

(vi)ہاربر ایریا کے لیئے ضروری تعمیری کام کی منصوبے بندی کرنا، ڈزائننگ

اور نظر داری کرنا؛

(vii) ہاربر کی سہولیات کا موثر آپریشن کرنا اور مرمت کرنا اور ہاربر کی عمارت کرنا، انسٹالیشنز، اندرونی روڈ بنانے اور سامان مہیا کرنا اور تمام سہولیات کی وقتاً فوقتاً جانچ کرانا، وہ یقینی بنانے کے لیئے کہ تحفظ اور حفظان صحت کے معیار پر کام کیا جارہے ہیں۔

(viii) نجی افراد یا فرمز کو بوٹ بلڈنگ یارڈز، فش انڈسٹری، فش پروسیسنگ انڈسٹری، آئس پلانٹس، کولڈ اسٹوریج سہولیات اور دیگر منسلک سرگرمیوں کے لیئے زمینوں کے پلاٹ فراہم کرنا؛

(ix) اس کے قابل کام کرنے کے لیئے ضروری سامان فراہم کرنا؛

(x) نیویگیشنل چینلز کے لیئے فش لینڈنگ جیٹیز، برتھنگ سہولیتیں فراہم کرنا، اور شرائط اور ضوابط بیان کرنا اور اس کے لیئے چارجز اور بوٹ بیسن ایریا کو ترقی دلوانا؛

(xi) ماہگیر، مچھلی کے ڈیلرز، ٹرانسپورٹرز بشمول مچھلی کے ٹرانسپورٹر کے لیئے استعمال ہونے والی ٹرانسپورٹ کی رجسٹریشن، مچھلی کی نیکالی اور ہاربر ایریا میں دیگر سہولیات اور رجسٹریشن کی فیس کا طریقے کار اور رجسٹریشن کے لیئے شرائط؛

(xii) ایسے اقدام اٹھانا جو ضروری ہو یا ان کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فائدہ مند ہو؛

چیئرمین کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Chairman

۱۳۔ چیئرمین ایسی ذمے داریاں سرانجام دے گا یا ایسے کام کرے گا جو اس کو اس آرڈیننس کی جانب سے یا تحت سپرد کیئے گئے ہو۔

مینجنگ ڈائریکٹر کے اختیار اور کام
Powers and functions of the

۱۴۔ اس آرڈیننس کی گنجائشیں اور قواعد اور چیئرمین کی عام ضوابط کے مطابق مینجنگ ڈائریکٹر کرسکے گا۔

Managing Director

(a)موثر ضابطے رکھنا اور اتھارٹی کے روزمرہ کے معاملات کا اچھے طریقے سے چلانے کے لیئے ذمے دار ہونا؛

(b)مالیاتی اور اتھارٹی کے تمام ایگزیکیوٹو انتظامات کی نظرداری کرنا اور سپرد کردہ تمام ذمے داریاں سرانجام دینا اور اس آرڈیننس کے تحت سپرد یا حوالے کردہ تمام اختیارات کو استعمال کرنا؛

(c)ذمے دار ہونا اور ضروری نظرداری کی اتھارٹی ہونا اور اتھارٹی کے احکام اور اسکیموں پر بہتر اور موثر طریقے اور عملدرآمد کرنا؛

(d)اتھارٹی کے عملداروں پر انتظامی ضوابطے استعمال کرنے کے اختیار ہونگے؛

بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۵۔(1) بورڈ کی میٹنگز اس طرح، ایسے وقت ،ایسی جگہوں پر بلائی جائینگی، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ جب تک اس سلسلے میں ضوابط بنائے جائیں، بورڈ کی میٹنگ چیئرمین کی زیر صدارت بلائی جائینگی۔

(۲)کل ممبرز کو ایک تہائی بورڈ کی میٹنگ کا کورم بنائینگے۔

(۳)کوئی معاملہ جو بورڈ کی جانب طئے ہوگا، وہ بورڈ کی میٹنگ میں اکثریت کی ووٹ کے ذریعے یا ایسی میٹنگ میں موجود ممبرز کے ذریعے طئے کیا جائیگا۔

(۴)ہر ممبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

باب-IV

مالیات، آڈٹ اور اکائونٹس

Chapter- IV

Finance, Audit and Accounts

فنڈ۔

Fund

۱۶۔(1)اتھارٹی کا الگ فنڈ ہوگا، جس کو کراچی ہاربر اتھارٹی فنڈ کہا جائیگا۔

(۲)فنڈ مشتمل ہو گا:

(a)حکومت سے حاصل کردہ گرانٹس اور سبسڈی؛

(b)اتھارٹی کی جانب سے جمع کیئے گئے یا حاصل کردہ سبسڈی؛

(c) اس آرڈیننس کے تحت فراہم کردہ خدمات کے لیئے فیس لمشینز اور دیگر چارجز؛اور

(d)اتھارٹی کی جانب سے حاصل کرنے کے لیئے دیگر تمام رقوم؛

قرض
Loans

۱۷۔اتھارٹی پہلے سے منظوری سے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق جو حکومت کی جانب سے منظور کیئے گئے ہو، بینک یا دیگر ذرائع سے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قرض لے سکتی ہے۔

سوسائٹی کا حصہ
Contribution of the Society

۱۸۔ (1) سوسائٹی اتھارٹی کو سالانہ ایسی رقم ادا کریگی جو مشترکہ اتھارٹی اور سوسائٹی کے درمیاں طےٗ کی جائے۔

(۲)سوسائٹی اتھارٹی کی جانب سے حاصل کردہ رقم سوسائٹی کی ترقی یا اس کی کسی اسکیم کے سلسلے میں دوبارہ ادا کی جائیگی۔

(۳) فنڈ میں جمع کرائی گئی رقوم حکومت کی جانب سے منظور شدہ بنک میں جمع کرائی جائیگی۔

(۴)اتھارٹی اپنے فنڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا حکومت کی جانب سے منظور شدہ دوسری کسی سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کرسکتی ہے۔

بجٹ
Budget

۱۹۔اتھارٹی کی سالانہ بجیٹ اس طرح تیار کی اور منظور کیا جائے گا جیسے قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

۲۰۔(1)اتھارٹی اپنے اکاؤنٹس اور رکارڈز اس طرح تیار کریگی اور ایسے طریقے سے رکھے گی جیسے قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(۲)اتھارٹی منافع اور نقصان دکھانے والے، سالانہ بیلنس شیٹ تیار کریگی اور تیار

کرنے کی وجہ بنے گی۔

(۳) اتھارٹی کے اکاؤنٹس ہر مالی سال کے دوراں کم سے کم ایک مرتبہ چارٹرڈ اکاؤنٹس کے فرم کی جانب سے ایسی ادائیگی پر آڈٹ کیئے جائینگے جو حکومت کی جانب سے منظور کی گئی ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کو حتمی اسٹیٹمنٹ آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر حکومت کو پیش کی جائے گی۔

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

۲۱۔ اتھارٹی کی طرف کسی بھی شخص کی تمام بقایاجات لینڈ رونیو کی بقایاجات وصولی کے قابل ہو گی۔

باب-IV

جرم اور اس کا ازالہ

Chapter-IV

Offences and their Cognizance

جرمانہ
Penalty

۲۲۔(1) جو اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی توہین کرے گا وہ قید کی سزا کے قابل ہوگا جو بارہ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔

(۲) جو اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی توہین کرے گا وہ قید کی سزا کے قابل ہوگا جو بارہ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔

(۳) جہاں کوئی شخص اس آرڈیننس کی کسی گنجائش یا قواعد کی توہین کرتا ہے کوئی کمپنی یا دوسری کوئی باڈی کارپوریٹ ہے، ڈائریکٹر، مینجر، سیکریٹری یا دوسرا عملدار یا اس سلسلے میں ایجنٹ، جب تک وہ ثابت کرے کہ توہین اس کی معلومات کے علاوہ

	کی گئی یا ایسی توہین چھپانے کے لیئے کوشش کی گئی، ایسی توہین کے لیئے مجرم سمجھا جائیگا۔
	(۴)جو اس آرڈیننس کے کسی گنجائش، قواعد یا ضوابط کی توہین کی کوشش کرتا ہے یا توہین میں مدد کرتا ہے، اس کو ایسی گنجائش کی توہین سمجھا جائے گا۔
جرمانے کا ازالہ Cognizance of offence	۲۳۔(1) کوئی بھی عدالت اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم پر قدم نہ اٹھائیگی جب تک چیئرمین یا اس کے جانب سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی جانب سے تحریری شکایت نہیں کی گئی ہو۔
	(۲)فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ سے کم کوئی عدالت اس آرڈیننس اور اس کے تحت بنائے قواعد اور ضوابط کے تحت کسی جرم پر قدم اٹھانے کی مجاز نہیں ہو گی۔
کسی جالی، جال، پنجرے وغیرہ کی ضبطگی Confiscation of any net, trap, cage, etc	۲۴۔عدالت کسی جالی، جال، پنجرے یا کسی دوسری رکاوٹ یا انجن جو اس آرڈیننس کے تحت توہین میں استعمال کی گئی اس کی ضبطگی کا حکم دے سکتی ہے۔

باب-VII
متفرقات
Chapter-VII
Miscellaneous

اتھارٹی کے کام اور کاروائیاں پر حکومت کا ضوابط Control of Government over acts and proceedings of the Authority	۲۵۔ اتھارٹی کے تمام اقدام اور کاروائیاں حکومت کے ضوابط کے تحت ہونگے اور جو حکومت ایسی قدم کو معطل یا تبدیل کر سکتی ہے۔

۲۶۔(1) حکومت اتھارٹی سے کسی دستاویز، ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹکس یا دوسری کوئی معاملات بھی ضوابط کے تحت ہو، طلب کر سکتی ہے اور اتھارٹی ایسی درخواست پر عمل کریگی۔ (۲) حکومت وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات دے سکتی ہے جو اتھارٹی کی رہنمائی اور اس پر عمل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔	ہدایات دینے کے لیئے حکومت کا اختیار Power of Government to give directions
۲۷۔اتھارٹی ہر مالی سال کے فوراً بعد اس سال کے معاملات کے متعلق حکومت کو سالانہ رپورٹ پیش کریگی۔	سالانہ رپورٹ Annual report
۲۸۔(1)اتھارٹی عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ان حالات کے مطابق جیسے وہ چیئرمین، مینجنگ ڈائریکٹر، ممبر یا اس کے عملدار یا ملازم کو اپنے اختیارات، ذمے داریاں یا اس آرڈیننس کے تحت کام یا اس سلسلے میں قواعد اور ضوابط کے مطابق کاموں میں کوئی بھی لاگو، منتقل کر سکتی ہے۔ (۲)چیئرمین یا مینجنگ ڈائریکٹر کسی عملدار یا اتھارٹی کے ملازم کو اس آرڈیننس یا قواعد یا ضوابط کے تحت سونپے گئے اپنے کچھ اختیار، ذمے داریاں یا کام اس آرڈیننس، ان سے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت سپرد کر سکتا ہے۔	اختیارات کی منتقلی Delegation of powers
۲۹۔چیئرمین، ممبر، عملدار اور اتھارٹی کے ملازم، جب اس آرڈیننس، قواعد یا ضوابط کے تحت کام کر رہے ہیں، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائینگے۔	سرکاری ملازم Public Servant
۳۰۔کوئی بھی مقدمہ کیس یا دوسری کوئی کاروائی حکومت اتھارٹی، چیئرمین، ممبر یا مینجنگ ڈائریکٹر یا اتھارٹی کے کسی عملدار کے خلاف نہیں ہوگی، اگر اس آرڈیننس، قواعد یا اس سلسلے میں بنائے گئے ضوابط کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا گیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو۔	چھوٹ Indemnity

قواعد
Rules

۳۱۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاسل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضوابط
Regulations

۳۲۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشیں اور قواعد کے مطابق اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے ضوابط فراہم کرینگے۔

(i) بورڈ کی میٹنگز؛

(ii) بورڈ کے کام؛

(iii) ملازمت کے شرائط اور ضوابط بشمول عملداروں، معاون اور اتھارٹی کی عملے کی انتظامی معاملات کے، علاوہ مینجنگ ڈائریکٹر کے؛

(iv) مالیاتی، فنی اور معاون کمیٹیوں کی بناوٹ؛

(v) مالی کام کی لین دین؛

(vi) ہاربر ایریا کا انتظام اور ضابطہ بشمول نیویگیشنل چینل، فش لینڈنگ جیٹیز، بوٹ بیسن ایریا، برتھنگ سہولتوں کے؛

(vii) ماہگیر، مچھلی کے ڈیلرز، ٹرانسپورٹرز، مزدور بشمول مچھلی کے اٹھانے اور ٹرانسپورٹ کے لیئے استعمال ہونے والی ٹرانسپورٹ کی رجسٹریشن اور اس سلسلے میں فیس؛

(viii) مچھلی اور دیگر سامان کی لینڈنگ اور نیکال اور اس سلسلے میں فیس؛

(ix) چارجز کا اسکیل جولاگو ہوگا:

(a) یوٹیلیٹی خدمات، سہولیات یا اتھارٹی کی جانب سے ہاربر ایریا میں احاطے کا استعمال؛

(b)آپریشن، مرمت ، مینٹیننس ، اپ کیپ اور ہاربر ایریا کے بہتر دیکھ بھال اور ضوابط؛

(x)چارجز یا فیس کی وصولی جو اتھارٹی کی جانب سے واجب ہو گی؛

(xi)کوئی معاملہ جو اس آرڈیننس کے تحت بیان کیا جاتا ہو؛

اتھارٹی کا تحلیل ہونا
Dissolution of the Authority

۳۳۔(1)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے اعلان کر سکتی ہے کہ اتھارٹی ایسی تاریخ پر تحلیل کی جائیگی جیسا کہ اس نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا ہو اور اتھارٹی اس طرح تحلیل ہو جائیگی؛

(۲)مندرجہ تاریخ پر اور اس کے بعد:

(i)تمام جائیداد، فنڈ اور حکومت کی جانب سے اتھارتی کے نیکال پر رکھے گئے بقایاجات حکومت کی جانب سے واپس ہو جائیگی؛

(ii) تمام جائیداد، فنڈز اور بقایاجات ردوبدل کئے گئے ہو، حاصل کی گئی ہو یا دوسری صورت میں جائیداد، فنڈز اور شق (i) میں مندرجہ بقایاجات کی جانب سے منسوب ہو گی، جو مندرجہ تاریخ سے فوراً پہلے، اتھارتی کی جانب رکھے گئے ہو یا وصولی کے قابل ہو، حکومت کی جانب واپس ہو جائینگے اور حکومت کی جانب وصولی کے قابل ہو گی یا کوئی شخص یا اتھارٹی جسے وہ اس سلسلے میں مقرر کرے؛

(iii) تمام جائیداد، فنڈز اور بقایاجات ماسوائے اس کے، جو شق (i) میں مندرجہ ہو، جو مندرجہ تاریخ سے فوراً پہلے اتھارٹی کے پاس تھی یا اتھارتی کی جانب سے وصولی کے قابل ہو، وہ حکومت کے لیئے یا حکومت کی جانب سے وصولی لائق ہو جائیگی؛

(iv) تمام ذمے داریاں جو مندرجہ تاریخ سے پیشگی پہلے اتھارتی پر لاگو کرنے لائق ہو وہ حکومت ذمے داریاں ہو گی؛

(v)اس آرڈیننس کے تحت منظور شدہ کسی چلنے والی اسکیم کے مکمل کرنے کے

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

مقصد کے لیئے اور جائیداد، فنڈز اور شق (i) اور (ii) میں مندرجہ ذیل بقایاجات کی بازیابی کے لیئے اس آرڈیننس کے تحت اتھارٹی اور چیئرمین کے کام حکمت کی جانب سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی جانب سے سنبھالے جائینگے۔

۳۴۔ اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کو بہتر بنانے میں کوئی رکاوٹ سامنے آتی ہے تو حکومت ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے مقاصد کے لیئے ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جو وہ ضروری یا لازمی سمجھے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔